

ناظمہ الہیہ

ملاس : 11

سیکشن : اے

اسلامیات

سوال نمبر : 2

زکوٰۃ :

زکوٰۃ کا معنی "یاک صاف ہونا اور بڑھنا" ہے۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ وہ سال جس کو ایک سال گزر جائے اور وہ صاحبِ نصاب کے پاس ہو اس پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ زکوٰۃ مالی عبادت ہے۔ زکوٰۃ ایک خاص مقدار سے فرض ہے۔

نتیجہ

ج :

ج کا لغوی معنی "زیارت کا ارادہ کرنا" ہے۔ ج کا اصطلاحی معنی یہ ہے کہ ملہ مکرمہ میں باکرہ ذوالحجہ سے 12 ذوالحجہ تک خاص آداب کے ساتھ مناسک ج کو بخالانا ج کیلانا ہے۔

نتیجہ

نصاب :

زکوٰۃ ان لوگوں پر فرض ہے جن کے پاس ایک خاص

میں سونا، چاندی وغیرہ ہو۔ اس خاص مقدار کو نہاب کہتے ہیں
 زکوٰۃ کا نہاب سونے میں ساڑھے سات تولے اور چاندی کا
 نہاب ساڑھے بارہ تولے

سوال نمبر ۲

مہارف زکوٰۃ

مراد :

ایسے لوگ یا جگہیں جنہیں زکوٰۃ دی جاسکتی ہے مہارف زکوٰۃ
 کہلاتے ہیں۔

نام :

مہارف زکوٰۃ آٹھ ہیں ان کے نام درج ذیل ہیں

- (۱) فقراء
- (۲) مساکین
- (۳) غارمین
- (۴) عاملین زکوٰۃ
- (۵) مولفۃ القلوب
- (۶) رقاب
- (۷) فی سبیل اللہ
- (۸) ابن السبیل (مسافر)

فرمان :

اللہ کا فرمان ہے۔

ترجمہ : بیشک زکوٰۃ تو اہل عرف

نقرا اور مسکنوں اور اس کی قہیل و تقسیم (پیر مامور کارکنان اور
ان کے لیے ہے اس کی تالیف قلب (مطلوب) ہو اور غلاموں کی
آزاری میں اور قرض داروں اور اللہ کی راہ میں اور
مسافروں کے لیے یہ اللہ کی طرف سے قرض ہے اور اللہ خوب
جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

تنگ دست :

ان تنگ دست لوگوں کی امانت جن کی پاس کچھ نہ ہو۔

بنیادی ضرورتوں :

ان لوگوں کی امانت جو زندگی کی بنیادی ضرورتوں سے

محروم ہیں۔

علمی :

زکوٰۃ کی وصولی پر متعین علمی تنخواہ ہیں۔

تالیف قلب :

ان لوگوں کی امانت جو نو مسلم ہوں تاکہ ان کی

تالیف قلب ہو سکے۔

آزاد :

غلاموں اور ان لوگوں کو آزاد کرنا کے مہارف جو قیومند ہوں۔

نادار :

ایسے لوگوں کا قرضوں کی ادائیگی جو نادار ہیں۔

فی سبیل اللہ :

جہاد فی سبیل اللہ اور تبلیغ دین میں جان و مال کی امانت

مسافر جو حالت سفر میں مائل نہ ہوگا اپنے گھر پر دولت رکھتا ہو۔

زکوٰۃ کے فوائد

معاشی فوائد:

معاشہ میں سودی نظام بہت ہے جس کی وجہ سے غریب غریب تر ہوتا جا رہا ہے اور سرمایہ دار لوگ اس کی دولت مختلف طریقوں سے پھیلے ہوئے ہیں اس کی وجہ سے معاشی مفلوج ہو کر رہ جاتا ہے۔ زکوٰۃ اس حال کا بہترین حل ہے جس سے تمام امیر طبقہ کا رجحان غریب طبقہ کی طرف جاتا ہے۔ جس سے غریب کی معاشی حالت میں بہتری ہوتی ہے۔

تذکرہ:

اللہ سونے کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔

نظامی معاشہ:

زکوٰۃ سے بہتر کاری کا فائدہ ہوتا ہے اور نلامی معاشہ تشکیل پاتا ہے۔

معاشہ کی فوائد:

معاشہ میں دولت کی وہی حیثیت ہوتی ہے جو انسانی جسم میں خون کی۔ اگر یہ سارا خون دل میں جمع ہو جائے تو پورے جسم کے ساتھ دل کے لیے بھی مہلک ثابت ہوگا۔ اگر ایک طرف مفلس طبقہ مہلک سے دوچار ہے تو دوسری طرف صائب ثروت طبقہ دولت سے پیدا ہونے والے اخلاقی امراض کا شکار ہو جائے گا اس لیے زکوٰۃ بہت ضروری ہے۔